حرفِ آغاز

مجلّہ تحقیق کا نیا شمارہ پیشِ خدمت ہے۔ مجلّہ کے منظرِ عام پر آنے میں کچھ تاخیر ہوئی ہے۔ ''ہوئی تاخیر تو کچھ باعثِ تاخیر بھی تھا''۔ ادارہ اس کے لیے معذرت خواہ ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ مجلّہ تحقیق کے سابقہ معیار اور روایت کو برقرار رکھا جائے۔ اس میں مختلف شعبہ جات کے اساتذہ کی علم و ادب میں خدمات کو جگہ دی گئی ہے۔ اردو، فارسی، عربی، پنجابی اور کشمیریات کے اساتذہ کے مقالات اس شمارہ میں شامل ہیں۔ مختلف اداروں کے تحقیقی مجلات کا بنیادی مقصد یہی ہوتا ہے کہ یہ مجلات اپنے اپنے متعلقہ اداروں کے اساتذہ و محققین کی تحقیقی و تخلیقی کاوشوں کو احسن طریق سے منظرِ عام پر لائیں۔ اس اعتبار سے کلیہ علوم شرقیہ کے تمام اجزائے ترکیبی کی نمائندگی اس شمارے میں موجود ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ ایچ ای سی کی شرائط و قیود کو ملحوظ رکھتے ہوئے رائج الوقت تحقیقی اسلوب کی پابندی کی جائے۔

اس شمارہ میں بے مثل زبان و بیان، اعجاز القرآن کا ایک نادر پہلو محترم ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری کے اس مقالہ میں قرآن کے عظیم الشان اعجاز پر نہایت محققانہ اور عالمانہ انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے اور واضح کیا ہے کہ قرآن کی وجہ سے عربی زبان کو دوام حاصل ہوا۔ اس مضمون میں ممتاز سکالرز کی تحقیقات کا نچوڑ پیش کیا ہے کہ قرآن عربی زبان کا ایک ایسا شاہکار ہے جس کی مثل آج تک نہیں لائی جا سکی۔

ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد کا مقالہ مثنوی رمز العباد کے ایک نادر اور نایاب مخطوط کے بارے میں ہے۔ اس میں مقالہ نگار نے اس مخطوط کی دریافت کے بعد اس کے ادبی، فنی اور علمی محاسن پر عالمانہ تحقیق کی ہے اور اردو مثنوی نگاری کی تاریخ میں اس مخطوط کو ایک سنگِ میل کے طور پر پیش کیا ہے۔

ڈاکٹر محمد عبد اللہ کا مضمون برصغیر میں فقہی ادب کی تسہیل و تفہیم کے تاریخی و تحلیلی تجزیہ پر مبنی ہے اس میں مقالہ نگار نے پاکستان میں اس فقہی ادب کا تعارف کروایا ہے جو عام قاری کے لیے عقائد

وعبادات اور روز مرہ کے معاملات میں ان مسائل کی اصلاح اور راہنمائی مہیا کرتا ہے۔ فقہی ادب کی اس صنف پر لکھی گئی اہم کتب کا تعارف فاضلانہ انداز سے کروایا گیا ہے۔ ڈاکٹر مقیت جاوید کا عربی زبان میں مضمون انگریز کے استعماری دور میں عربی زبان کے فروغ و اشاعت میں کی گئی کوششوں پر مشتمل ہے اور واضح کیا ہے کہ یہ دور اگرچہ مسلمانوں کے انحطاط کا دور ہے تاہم اس دور میں عربی زبان کو فروغ حاصل ہوا اور اہلِ علم نے قابلِ قدر کاوشیں اس دور میں بھی کی ہیں۔ مفتی محمد رمضان سیالوی کا عربی زبان میں مضمون **خصائص الإمام أبي جعفر محمد باقر(ﷺ) في ضوء "كشف المحجوب"** آئمہ اہل بیت میں سے حضرت امام باقرؒ کی خصوصیات جن کا خصوصی تذکرہ حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری نے کشف المحجوب میں کیا ہے۔ فارسی زبان کی نمائندگی کرتا ہوا ڈاکٹر محمد ناصر اور ڈاکٹر محمد صابر کا مضمون، اور ڈاکٹر خواجہ زاہد عزیز کا مضمون "کشمیر۔ اسلامی تاریخ کے تناظر میں" تقریباً پانچ سو برسوں کی کشمیر کی تاریخ پر مبنی ہے اس دوران یہ خطہ جنت نظیر کن کن کٹھن مرحلوں کا سفر کرتا رہا۔ مختلف مسلم سلاطین نے اس خطہ میں کیا کیا علمی، دینی اور تہذیبی و ثقافتی کام سرانجام دیے، اس پر بیش قیمت معلومات فراہم کرتا ہے۔

انگریزی زبان میں ڈاکٹر عابد ندیم کا مقالہ سائنس کے بارے میں مسلمانوں کے نقطۂ نگاہ اور مسلمانوں کی خدمات کے بارے میں ہے۔ چونکہ مقالہ نگاران کی رائے سے ادارے کا متفق الرائے ہونا ضروری نہیں ہوتا اس لیے ہر طرح کے مضامین مجلّہ میں شامل کیے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس مجلّہ کو اہلِ علم کے لیے مفید بنائے۔ جہاں مقالہ نگار حضرات کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے وہاں جناب ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد صدرِ شعبہ پنجابی کا تہہ دل سے ممنون ہوں کہ انہوں نے بڑی عرق ریزی سے مجلّہ کی تسوید و ترتیب میں سرگرمی سے کام کیا۔ یقیناً یہ کام اشتراکِ عمل کے بغیر ناممکن تھا۔ اللہ ان سب کو بہترین جزا عطا کرے۔

ڈاکٹر حافظ محمود اختر
مدیر: مجلّہ تحقیق